92 Publishing House

SRM

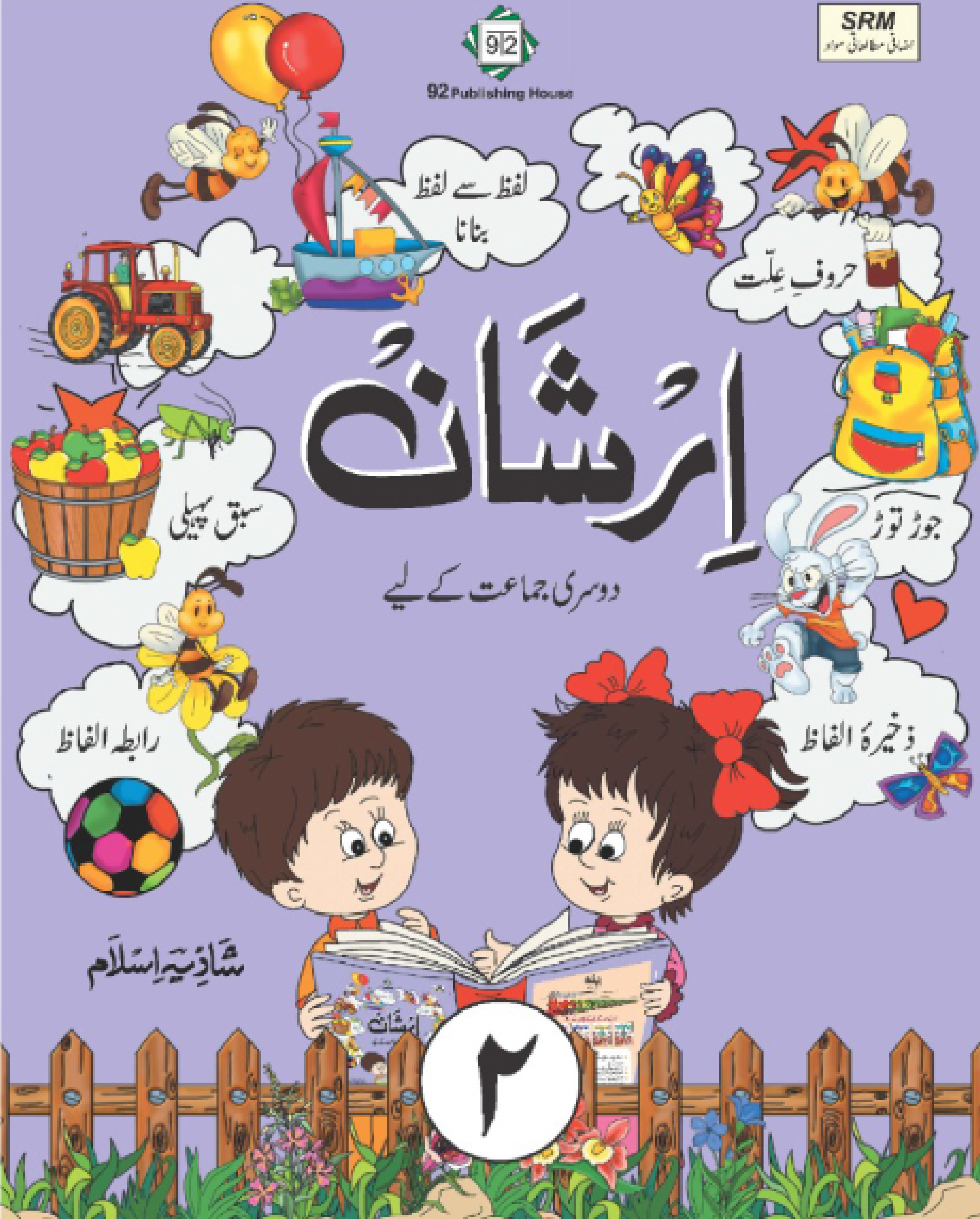

اِرُشَانُ

دوسری جماعت کے لیے

شازیہ اسلام

۲

ذخیرۂ الفاظ: عید، عیدی، عیدگاہ، نمازِ عید، عبادت، عیادت

یتیم بچے کی عید

رسولِ کریم ﷺ، عیدالفطر کی نماز کے لیے تشریف لے جا رہے تھے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ ابھی گھر سے کچھ دُور ہی گئے تھے کہ آپ ﷺ کی نظر، کونے میں کھڑے ایک بچے پر جا رُکی۔ اُس کے کپڑے پُرانے تھے اور وہ اُداس نظر آ رہا تھا۔ آپ ﷺ اُس کے پاس تشریف لے گئے اور پوچھا: ''آج تو عید کا دن ہے، تم اُداس کیوں ہو؟'' بچے نے روتے ہوئے جواب دیا: ''میں یتیم ہوں، میرے ماں باپ نہیں، پھر کون تھا جو مجھے نہلاتا، دُھلاتا اور نئے کپڑے پہناتا۔''

رسولِ کریم ﷺ نے اُس بچے کو گود میں اُٹھا لیا، محبت سے اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: ''کیا تمھیں یہ بات پسند ہے کہ محمد (ﷺ) تمھارے باپ ہوں اور عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) تمھاری ماں۔ وہ تمھیں نہلائے، دُھلائے، نئے کپڑے پہنائے اور میں تمھیں اپنے ساتھ نمازِ عید کے لیے لے چلوں؟''

یہ فرما کر آپ ﷺ اُس بچے کو اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ حضور ﷺ کے اِرشاد کے مطابق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اُس بچے کو نہلا دُھلا کر نئے کپڑے پہنائے اور آپ ﷺ اُسے اپنے کندھوں پر بٹھا کر نماز کے لیے لے گئے۔

ذخیرۂ الفاظ: دس دیس دیسی درخت دامن دال

میرا دیس

میرا دیس ہے پاکستان
بہت خُوب صُورت ہے پاکستان

اُونچی اُونچی پہاڑوں کی چوٹیاں
پہنے کھڑی ہیں برف کی ٹوپیاں

گہرے سمندر، کُھلے میدان
سَرسَبز اِس کے کھیت کھلیان

دریا بہتے ہیں اپنی چال
لگتے ہیں اِس میں کیا کمال

میرا دیس ہے پاکستان
بہت خوب صورت ہے پاکستان

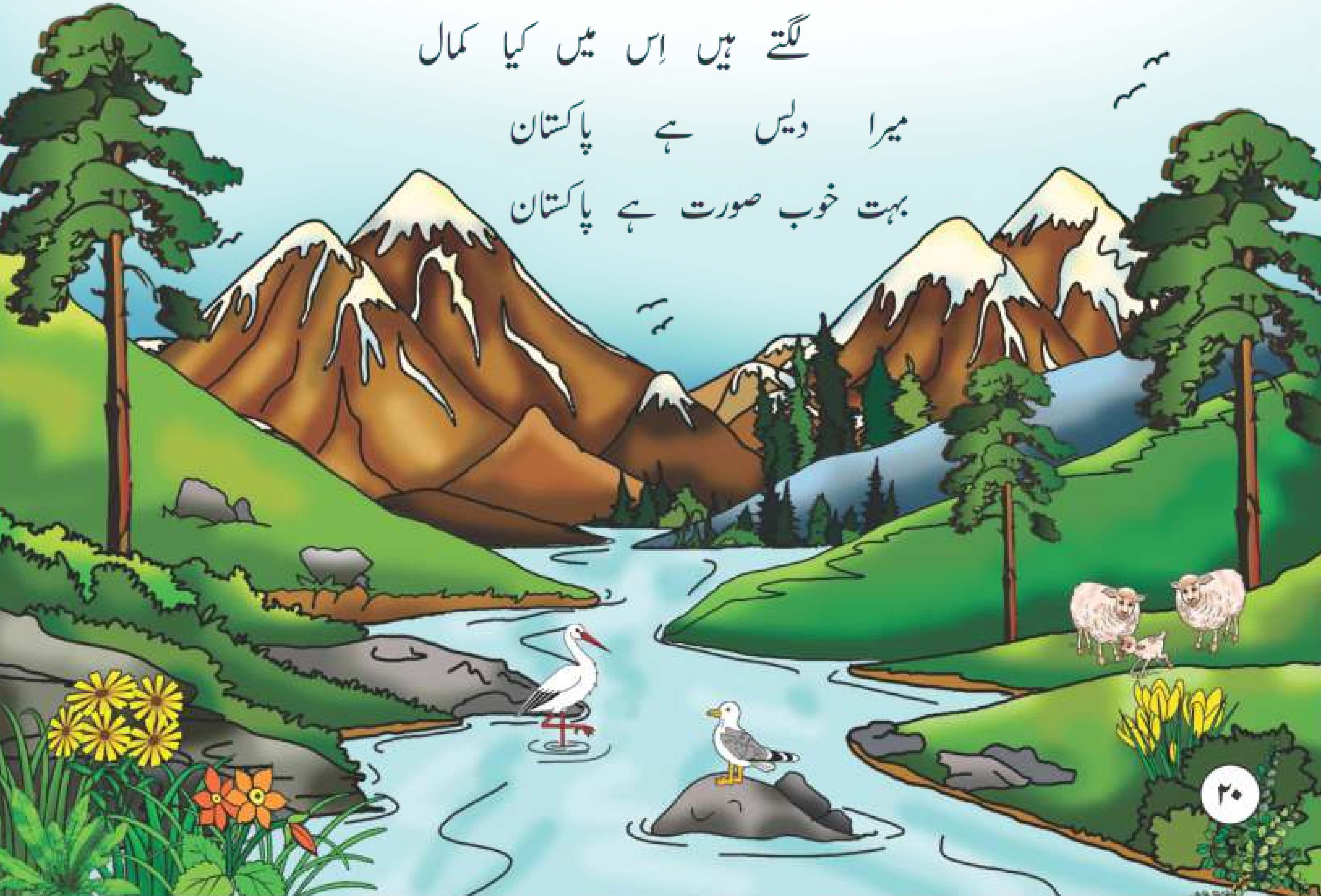

پودے، بیلیں اور سبزہ ہمارے ماحول کو خُوب صُورت بناتے ہیں۔ ان سے ہمیں پھل، پھُول اور سبزیاں ملتی ہیں۔ اُونچے، لمبے اور گھنے درخت ہمیں دُھوپ سے بچاتے اور سایہ دیتے ہیں۔

پرندے اپنے گھونسلے، درختوں پر اور درختوں کی کھوہ میں بناتے ہیں۔ درختوں کی جڑوں میں بہت سے کیڑے مکوڑوں کے گھر اور بِل ہوتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم درخت مت کاٹیں بلکہ بہت سے پودے لگائیں۔ یہ ہمارے ماحول اور صحت کے لیے بہت مُفید ہیں اور ہمیں اِن کی ضرورت ہے۔

مشق

(ا) پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ اِسے صاف سُتھرا رکھنا، سرسبز بنانا اور اس کی حفاظت کرنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔ اس کے لیے ہمیں کیا کیا کرنا چاہیے، ✓ اور ✗ لگائیں۔

- اپنے گھر، گلیاں، سڑکیں اور بازار صاف سُتھرے رکھیں۔
- سڑک پر مت تھُوکیں۔
- پُرانے درخت اور پودے کاٹ دیں۔
- کُوڑا، کُوڑے دان میں ڈالیں۔
- چھلکے اور خالی لفافے، سڑک پر پھینک دیں۔
- درخت کاٹ کر اُن کی لکڑی جلا دیں۔
- کُوڑا اور درختوں کے سُوکھے پتے جلا دیں۔
- اپنے سکول میں ہفتۂ شجر کاری منائیں۔

(۲) لفظ مکمل کر کے تیسرے کالم میں لکھیں اور توڑ بھی لکھیں۔

پہلا حصہ	دوسرا حصہ	لفظ	توڑ
اِرد	آمد		
خُوب	صُورت		
صاف	مکوڑوں		
کیڑے	گِرد		
کار	سُتھرا		

(۳) دُرست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- درختوں کے پتے .... ہوتے ہیں۔ (مُردہ، سبز، پھیلے)
- انگور.......... اُگتا ہے۔ (بیل پر، کھیت میں، گملے میں)
- درخت کا تنا .... رنگ کا ہوتا ہے۔ (نیلے، بھورے، جامنی)
- درختوں کی گھنی .... ہمیں دُھوپ سے بچاتی ہے۔ (چھتری، چھاؤں، چھت)
- درخت، ماحول کو .... رکھتے ہیں۔ (پاک، صاف، نیا)

(۴) درختوں کے بہت سے فائدے آپ نے پڑھے۔ کاپی میں کوئی سے چار خوش خط لکھیں۔

(۵) اپنی کاپی میں ایک درخت کی تصویر بنائیں۔ درخت کے مختلف حصوں کے نام دیئے جا رہے ہیں، ہر حصے کا نام چُن کر لکھیں۔

(۴) توڑ کی مدد سے الفاظ لکھیں۔

- چ + ا + ٹ + ت + ے = ______
- ش + ہ + د = ______
- ٹھ + ک + ا + ن + ے = ______
- ب + ی + ٹ + ا = ______

(۵) ایک لفظ سے مزید الفاظ بنائیں، مثلاً

آتا	آتی	آتے	جا	______	______
بنا	______	______	کاٹا	______	______
پہنچا	______	______	پوچھا	______	______
دیکھ	______	______	دکھا	______	______

(٦) تصویر دیکھیں اور اِس کے مطابق خالی جگہ پُر کریں۔

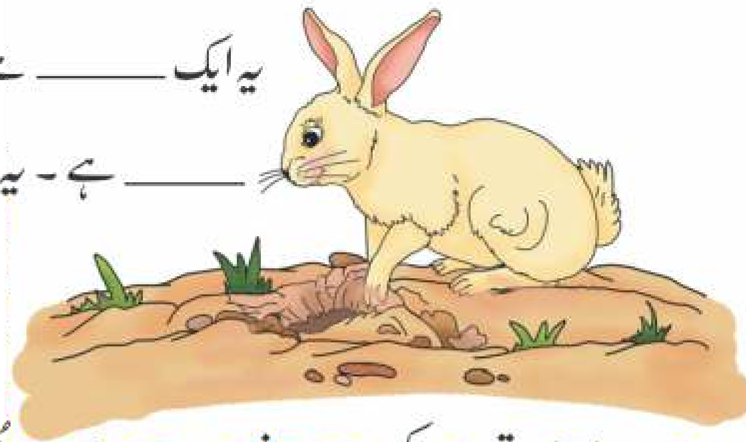

یہ ایک ______ ہے۔ اِس کے ______ لمبے لمبے ______ ہیں اور ایک ______ ہے۔ یہ بہت تیز ______ سکتا ہے۔ یہ اپنے پنجوں کی مدد سے ______ کھود کر سُرنگ بنا لیتا ہے۔ اُس ______ کے ذریعے یہ ایک جگہ سے دوسری ______ چلا جاتا ہے۔

(۷) تصویر دیکھیں، پہچانیں اور خانے سے چُن کر نام لکھیں۔

تتلی	سُنڈی	لال بیگ	مکڑی	سانپ	مچھر

______ ______ ______ ______ ______ ______

خدیجہ کا پودا

خدیجہ کو سیب بہت پسند تھے۔ میٹھے میٹھے، لال لال، رس بھرے سیب کھا کر وہ بہت خوش ہوتی تھی۔ ایک دن خدیجہ، سیب کھا رہی تھی کہ اُسے سیب کے اندر ایک بیج نظر آیا۔ وہ بیج دیکھ کر حیران رہ گئی۔ اُس نے اپنے بابا جان سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ خدیجہ کے بابا جان نے اُسے بتایا کہ یہ سیب کا بیج ہے، اگر ہم اِسے مٹی میں دبا دیں تو اِس سے سیب کا پودا نکلے گا۔ سیب، خزاں کے موسم میں پک کر کھانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں اور اِس کی بہت سی اقسام ہیں۔

اِن سب باتوں میں خدیجہ کو صرف یہی بات پسند آئی کہ اگر سیب کا بیج مٹی میں دبا دیں تو اُس سے پودا نکلے گا، جس پر سیب لگیں گے۔ اگلے دن اُس نے گھر میں بنے باغ میں ایک جگہ سیب کا بیج دبا دیا۔ اُس کے اِرد گرد مالی بابا سے کیاری بنوائی۔